سالانہ رپورٹ

مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور

برائے سال ۱۹۹۵ء

○

مرتب : محمود عالم میاں (مدیر عمومی)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ابتدائیہ

الحمدللہ اس سال مجھے مرکزی انجمن کی سالانہ رپورٹ مرتب کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ جس وقت یہ رپورٹ آپ کی خدمت میں پیش کی جائے گی ہم سب اس وقت مرکزی انجمن کے چوبیسویں (۲۴) سالانہ اجلاس کے لئے جمع ہو چکے ہوں گے۔ میں آپ کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے۔

تحریک رجوع الی القرآن کی اس تحریک کا آغاز تو اب سے تقریباً ۳۱ برس قبل ایک فرد واحد یعنی محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے بھروسہ پر تن تنہا کر دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کوشش کو شرف قبولیت بخشا اور چوبیس (۲۴) سال قبل مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے نام سے ایک ہیئتِ اجتماعیہ وجود میں آ گئی۔ یہ چوبیسواں سالانہ اجلاس اصل میں اس تحریک رجوع الی القرآن کا چوبیسواں سنگ میل ہے۔ اس عرصہ میں یہ تحریک ایک تناور درخت کی شکل اختیار کر چکی ہے اور اللہ کے فضل و کرم سے خوب برگ و بار لا رہی ہے۔ لاہور شہر میں قرآن اکیڈمی' قرآن کالج اور قرآن آڈیٹوریم کے علاوہ والٹن اور وسن پورہ میں دو نئے سینٹرز کا قیام' ملک کے چھ بڑے بڑے شہروں میں منسلک انجمنوں کے قیام کے علاوہ کراچی اور ملتان میں لاہور ہی کی طرز کی قرآن اکیڈمیز اور قرآن کالجز کا قیام عمل میں آ چکا ہے اور باقی چار سینٹرز میں ان کے قیام کی کوشش جاری ہے۔ بلاشبہ رجوع الی القرآن کی اس تحریک کو مہمیز صدر مؤسس جناب محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے خطابات اور دروس قرآن کی آڈیو' وڈیو کیسٹس کے ذریعہ حاصل ہوئی جو اب دنیا کے کونے کونے میں پہنچ چکے ہیں۔ اب

ان میں ایک نئی جہت یعنی انگریزی زبان میں دروس اور خطابات کا اضافہ ہو چکا ہے جن سے اندرون ملک اور بیرون ملک انگریزی دان طبقہ مستفید ہو رہا ہے۔ ان کیسٹس سے کہاں کہاں اور کیا کیا اثرات مرتب ہوئے اس کا ریکارڈ اللہ تعالیٰ کے ہاں تو یقیناً ہو گا مگر اس دنیا میں اس کا احاطہ کرنا ناممکن ہے۔

موجودہ رپورٹ میں سال ۹۵ء کے دوران مرکزی انجمن کے تمام شعبہ جات کی کارکردگی پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ارکان انجمن کے اعداد و شمار اور مالیات سے متعلق آڈٹ شدہ گوشوارے بھی اس رپورٹ میں شامل کئے گئے ہیں۔ منسلک انجمنیں جن کا ذکر اوپر آ چکا ہے، ان کی مختصر کارکردگی بھی درج کر دی گئی ہے۔ ایسے حضرات جو مختصر وقت اور ایک نظر میں سب کچھ جان لینا چاہتے ہوں ان کے لئے ۹۵ء کی سرگرمیوں کا اجمالی خاکہ علیحدہ درج کر دیا گیا ہے۔

انجمن کی نئی ہیئتِ انتظامیہ جس کی تشکیل ۹۴ء میں کی گئی تھی، سال ۹۵ء میں اس کے تمام اجلاس باقاعدگی سے ہوتے رہے۔ اس طرح سال ۹۵ء میں مجلس شوریٰ کے کل پانچ اجلاس منعقد ہوئے جس میں چار معمول کے اجلاس اور ایک خصوصی اجلاس تھا۔ اس طرح مجلس عاملہ کے کل سات اجلاس منعقد ہوئے کیونکہ جس ماہ شوریٰ کا اجلاس منعقد ہو اس ماہ عاملہ کا اجلاس منعقد نہیں کیا جاتا۔

اس دوران یہ فیصلہ کیا گیا کہ مجلس شوریٰ کے ارکان دو سال کے لئے نہیں بلکہ چار سال کے لئے منتخب ہوں گے لیکن ہر دو سال بعد نصف ارکان شوریٰ کا انتخاب ہوا کرے گا تاکہ مجلس شوریٰ کا تسلسل برقرار رہے۔ اس سال پہلی دفعہ ریٹائر ہونے والے ارکان کا تعین قرعہ اندازی کے ذریعے کیا گیا جن کے لئے ۹۶ء کے سالانہ اجلاس کے موقع پر انتخاب ہو گا۔

صدر مؤسس کے بعد صدر انجمن کے انتخاب اور غیر تسلی بخش کارکردگی کی صورت میں اخراج کی تفاصیل تو سال ۹۴ء میں ہی طے کر لی گئی تھیں لیکن اس ضمن میں بعض جزوی مگر ضروری صراحتوں کے بارے میں فیصلے دوران سال کئے گئے۔ اس طرح الحمد للہ یہ باب اب مکمل ہو چکا ہے۔ دوران سال مرکزی انجمن کے ملازمین کی فلاح و بہبود کے لئے C.P.Fund یا اس نوع کی کوئی دوسری سکیم شروع کرنے کے لئے غور و خوض ہوا، لیکن ابھی کسی حتمی شکل

کے بارے میں فیصلہ نہیں ہو سکا۔

مجلس شوریٰ کے رکن اور ناظم نشرو اشاعت جناب اقتدار احمد صاحب ۶ جون ۹۵ء کو قضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ ان کی جگہ جناب عاکف سعید صاحب کو ناظم نشرو اشاعت مقرر کیا گیا۔ شوریٰ کے رکن کی حیثیت سے ان کی جگہ جناب ایثار احمد ثروت صاحب کی تقرری عمل میں آئی۔

سال ۹۵ء قرآن اکیڈمی میں تعمیرات کا سال رہا۔ جامع القرآن کے تہ خانہ (Basement) کو مسجد کے صحن تک بڑھا دیا گیا اور تہ خانہ کی چھت کو مسجد کے main ہال کی سطح کے برابر کر دیا گیا ہے۔ ان شاء اللہ سال ۹۶ء میں اس پر پختہ چھت تعمیر کر دی جائے گی۔ اس طرح مرکزی انجمن کے لئے مزید دفاتر کی ضرورت تہ خانہ (Basement) سے پوری ہو جائے گی' جہاں دفاتر کی تقسیم کے لئے انتظام شروع کر دیا گیا ہے۔ اگر اللہ نے چاہا تو سال ۹۶ء میں دفاتر تہ خانہ میں منتقل ہو جائیں گے۔ نماز جمعہ اور رمضان المبارک میں تراویح میں دورۂ ترجمہ قرآن کے دوران بعض مواقع پر جامع القرآن کا main ہال ناکافی ہونے کی وجہ سے لوگوں کو تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے' اس طرح صحن پر چھت پڑنے سے لوگوں کو بہت سہولت حاصل ہو جائے گی۔

جامع القرآن کے دوسری طرف سڑک کی جانب تین کمروں پر مشتمل ایک بلاک ہے جسے ایڈمن (ADMIN) بلاک کا نام دیا گیا ہے۔ صدر مؤسس کے حکم پر ہنگامی بنیادوں پر اس کی دوسری منزل تعمیر کر دی گئی۔ ماڈل ٹاؤن سوسائٹی سے اجازت نہ ہونے کی وجہ سے کچھ عرصہ کام رکا رہا لیکن بعد میں الحمدللہ یہ اجازت حاصل ہو گئی۔ اس اوپر کی منزل تک رسائی کے لئے قرآن اکیڈمی کے رہائشی بلاک کو ایک پل کے ذریعے اوپر کی منزل سے ملا دیا گیا ہے جو اس میں داخلہ کا واحد راستہ ہے۔ سال ۹۵ء کے اختتام تک تعمیرات کی مد میں تقریباً دس لاکھ روپے خرچ ہو چکے تھے' مزید سات آٹھ لاکھ روپے کے اخراجات کا تخمینہ ہے۔

سال ۹۵ء کے دوران مختلف شعبہ جات کی کارکردگی کا اجمالی خاکہ اور تفاصیل آگے درج کر دی گئی ہیں' لیکن اختتام سے پہلے میں چاہتا ہوں کہ ان تمام حضرات کا تہ دل سے شکریہ ادا کروں جو اس تحریک رجوع الی القرآن کے فروغ اور اس کی نشرو اشاعت میں کسی درجے میں بھی

ان میں سرفہرست اور اس تحریک کے روح رواں تو محترم صدر مؤسس جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب ہیں جنہوں نے یہ پودا لگایا اور پھر اپنی دن رات کی محنتِ شاقہ سے اس پودے کو سینچا جس کے نتیجے میں اب یہ ایک مثمر درخت کی شکل میں ہمارے سامنے ہے۔ ان کا اجر تو اللہ تعالیٰ کے ہاں محفوظ ہے لیکن اس عالم اسباب میں نتیجہ ان کے لئے صحت کی خرابی اور مختلف عوارض کی شکل میں ظاہر ہوا۔

اسی طرح مرکزی انجمن کے ناظم اعلیٰ جناب سراج الحق سید صاحب شکریئے کے مستحق ہیں جو گزشتہ چھ سال سے اپنی پیرانہ سالی اور گوناگوں عوارض کے باوجود انجمن کے مشن کو آگے بڑھانے اور مرکزی انجمن کے انتظامی معاملات کو جدید بنیادوں پر استوار کرنے اور چلانے کے لئے انتہائی جوش اور جذبہ کے ساتھ سرگرم عمل رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اس کا بہت بہتر اجر عطا فرمائے۔

مزید برآں مجلس شوریٰ کے معزز ارکان اور مجلس عاملہ کے محترم ناظمین کا شکریہ بھی مجھ پر واجب ہے کہ وہ اپنا وقت اور توانائیاں انجمن کے مشن کے لئے صرف کر رہے ہیں۔ تمام ارکان انجمن اور ایسے تمام حضرات بھی جو انجمن کے لئے مالی انفاق کرتے ہیں' ہمارے لئے اپنے دل میں اچھے جذبات رکھتے ہیں ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھتے ہیں' دلی شکریہ کے مستحق ہیں۔ اس کے علاوہ تمام ملازمین انجمن بھی شکریہ کے مستحق ہیں جو اپنی ذمہ داریاں گہرے احساس فرض کے ساتھ ادا کر رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے ہاں ان سب کا اجر محفوظ ہے اور دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کو بہتر سے بہتر جزا عطا فرمائے۔

محمود عالم میاں
مدیر عمومی

سال ۱۹۹۵ء کی سرگرمیاں

اجمالی خاکہ

گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی ان احباب کے لئے جو پوری سالانہ رپورٹ پڑھنے کا وقت یا میلانِ طبع نہیں رکھتے' مختصرا چند صفحات میں انجمن کی سرگرمیوں کا اجمالی خاکہ علیحدہ درج کر دیا ہے۔ اگر تفصیل درکار ہو تو متعلقہ شعبہ کے ذیل میں دیکھی جا سکتی ہے۔

☆ سال ۱۹۹۴ء میں مجلس شوریٰ کے قیام کا فیصلہ کر لیا گیا تھا اور انجمن کے سالانہ اجلاس منعقدہ ۲۳ / مارچ ۱۹۹۴ء کو اس کا انتخاب بھی ہو گیا تھا۔ گزشتہ فیصلہ کے مطابق یہ انتخاب دو سال کے لئے تھا لیکن بعد میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ مجلس شوریٰ کے ۲۵ ارکان چار سال کے لئے منتخب ہوا کریں گے' لیکن ہر دو سال بعد نصف ارکان شوریٰ کا انتخاب ہوا کرے گا۔ پہلی دفعہ ریٹائر ہونے والے نصف ارکان کا تعین قرعہ اندازی کے ذریعے کیا گیا' جن کے لئے انتخاب سال ۱۹۹۶ء کے سالانہ اجلاس کے موقع پر ہو گا۔ صدر کے انتخاب کے بارے میں کچھ جزوی صراحتیں طے کی گئیں۔ مکتبہ کے ملازمین کی E.O.B.I کے تحت رجسٹریشن کی گئی اور تمام ملازمین انجمن کے لئے جی پی فنڈ سکیم شروع کرنے کا معاملہ زیر غور آیا۔

☆ دوران سال محسنین' مستقل ارکان اور عام ارکان کی نوع میں بالترتیب ۵'۴ اور ۴۰ کا اضافہ ہوا۔ دسمبر ۱۹۹۵ء کے اختتام پر یہ تعداد بالترتیب ۳۱۸' ۱۶۷ اور ۲۴۷ تھی۔

☆ اکیڈمک ونگ نے دوران سال ۶ نئی کتابیں شائع کیں۔ پہلے سے موجود چار کتابوں کے نظر ثانی شدہ ایڈیشن نئی آب و تاب کے ساتھ شائع کئے۔ پہلے سے موجود ۲۱ کتابوں کے محض اغلاط کی درستگی کے بعد نئے ایڈیشن شائع کئے گئے۔ اس کے علاوہ ماہنامہ میثاق' حکمت قرآن اور ہفت روزہ ندائے خلافت کی اشاعت بھی جاری رہی۔

مرکزی لائبریری میں دوران سال ۱۹۶ کتب کا اضافہ ہوا۔ اس طرح اب یہ تعداد ۵۸۸۷ ہو گئی۔ ۱۳۰ ہفتہ وار اور ماہوار رسائل و جرائد باقاعدگی سے موصول ہوتے

رہے۔ روزانہ ۵ اخبارات (تین اردو اور دو انگریزی) خریدے گئے۔

جامع القرآن قرآن اکیڈمی میں گزشتہ بارہ برسوں کی طرح ۹۵ء میں بھی ماہ رمضان المبارک میں دورۂ ترجمہ قرآن کا پروگرام منعقد ہوا۔ اس دفعہ اس ذمہ داری کو ادا کرنے کی سعادت مختار حسین فاروقی صاحب کو حاصل ہوئی۔ جامع القرآن میں شعبۂ حفظ اور ناظرہ کا سلسلہ بھی قائم رہا۔ اس سال ۲۰ طلباء نے حفظ کی تکمیل کی۔ سب سے کم عرصہ میں حفظ حافظ محسن محمود نے ساڑھے نو ماہ کی قلیل مدت میں کیا۔ انجمن کے شعبۂ حفظ کی بے مثال کارکردگی کی وجہ سے داخلوں کا دباؤ بہت زیادہ رہا اور اس سال بھی ہمیں حفظ کے لئے داخلے بند کرنے پڑے۔

☆ مکتبہ جو انجمن کی دعوت کی اشاعت کا مرکز ہے صدر مؤسس کے دروس قرآن اور خطابات کے آڈیو/ وڈیو کیسٹس' ان کی تصنیفات و تالیفات اور انجمن کے جرائد کی بروقت دستیابی اور سپلائی کا ذمہ دار ہے۔ الحمدللہ ۹۵ء میں مکتبہ کی کارکردگی بہت بہتر رہی۔ کتب کی مجموعی فروخت -/۴,۷۲,۹۸۶ روپے ہوئی۔ آڈیو اور وڈیو کیسٹ بالترتیب ۲۱۵۱۳ اور ۱۴۷۴ فروخت ہوئیں۔

☆ خط و کتابت کورسز' قرآن حکیم کی فکری و عملی رہنمائی اور ابتدائی گرامر حصہ اول اور دوم کے شرکاء کی تعداد میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ اول الذکر کورس کے شرکاء کی تعداد ۱۹۲۰ اور مؤخر الذکر کے شرکاء کی تعداد ۱۱۵۹ تک پہنچ چکی ہے۔ اس طرح ۹۴ء کے مقابلہ میں اضافہ ۴۲.۶ فیصد اور ۱۱.۱ فیصد رہا۔

☆ شعبۂ سمع و بصر نے دروس قرآن کی ریکارڈنگ اور آڈیو وڈیو کیسٹ کی کاپیاں تیار کرنے کا معمول کا کام خوش اسلوبی سے انجام دیا۔ اس کے علاوہ مرکزی انجمن خدام القرآن کی دستاویزی فلم بنائی گئی جس کی ریکارڈنگ' ڈبنگ اور ایڈیٹنگ اسی شعبہ میں ہوئی۔ شعبہ کو World System Converter اور ایک SUPER VHS کیمرہ مہیا کیا گیا جو اپنے result کے اعتبار سے پہلے سے بہت بہتر ہے۔

☆ قرآن کالج میں F.A اور B.A تک کی کلاسوں میں معمول کی تدریس جاری رہی۔ گزشتہ سال طلباء کی تعداد اور نتائج کے اعتبار سے بہت اچھا رہا۔ ایف اے کے بورڈ کے امتحان

میں شرکت کرنے والے طلبہ کا نتیجہ ۹۲.۳۵ فیصد رہا۔ ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس میں داخلے بہت امید افزا رہے۔ اس کورس میں ۳۵ مرد اور ۱۴ خواتین نے حصہ لیا۔ اس کورس میں شرکت کے لئے دو فیملیز (Families) اور ایک خاتون امریکہ سے بھی تشریف لائی ہیں۔ اس طرح قرآن کالج میں طلبہ کی تعداد ۱۵۸ رہی۔ اس کے علاوہ حسب معمول میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات سے فارغ التحصیل طلبہ کے لئے اسلامک جنرل نالج ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔ اس میں ۳۸ طلبہ نے حصہ لیا۔ کالج کی لائبریری میں ۲۰۱ کتب اور سٹاف میں ۴ اساتذہ کا اضافہ ہوا۔

☆ قرآن کالج ہاسٹل میں چند سالوں سے طلبہ کی تعداد گنجائش سے زیادہ چلی آ رہی ہے۔ بہرحال تمام خواہشمند طلبہ کو ہاسٹل میں جگہ مہیا کی گئی اور اس دفعہ یہ تعداد ۱۰۰ رہی۔ قیام و طعام اور صحت مند تفریح کی سہولتوں کے علاوہ اخلاقی اور دینی تربیت کے پروگرامز یہاں کی وجہ امتیاز ہیں۔ نماز پنج وقتہ کا باجماعت التزام' تلاوت قرآن پاک کی پابندی' تذکیری اجتماعات کا انعقاد' وقتاً فوقتاً نفلی روزوں کا اہتمام اس تربیتی پروگرام کے اہم اجزاء ہیں۔ اس کے علاوہ صدر مؤسس یا ان کے رفیق کار ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب ہر ہفتہ درس قرآن دیتے ہیں۔

قرآن کالج کے دو اساتذہ بطور ہاسٹل وارڈن اور اسسٹنٹ وارڈن ساتھ ہی رہائش پذیر ہیں جو نگرانی اور دیکھ بھال کے لئے موجود رہتے ہیں۔

☆ شعبۂ انگریزی کی ضرورت کافی عرصہ سے قرآن اکیڈمی میں محسوس کی جا رہی تھی۔ الحمدللہ سال ۹۵ء میں اس کا قیام عمل میں آ چکا ہے۔ ایک سہ ماہی میگزین The Quranic Horizons کے اجرا کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

☆ بزم ہائے خدام القرآن کا قیام ۱۹۹۴ء میں عمل میں آیا تھا اور ساتھ ہی دستور بھی مرتب کر لیا گیا تھا۔ سال ۹۵ء میں ان کی سرگرمیاں رمضان المبارک کے دوران دورۂ ترجمہ قرآن' عربی کلاسز کے اجراء اور دروس قرآن کی شکل میں جاری رہیں۔ ترجمۂ قرآن کو پورے پاکستان میں پھیلانے کے لئے ایک پروگرام شروع کر دیا گیا ہے۔ رمضان المبارک کے دوران مختلف کتابچوں کے علاوہ "مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق"

بحمد اللہ دس ہزار کی تعداد میں تقسیم کیے گئے۔

☆ شعبہ ایڈمن اپنی معمول کی دفتری ذمہ داریوں کے علاوہ اراکین انجمن سے باقاعدہ رابطہ رکھتا ہے۔ انجمن کی ضروریات کے لئے گورنمنٹ' سیمی گورنمنٹ اور پرائیویٹ اداروں سے مسلسل رابطہ رکھتا ہے۔ اس طرح گزشتہ سال اس نے اپنے فرائض بڑی تندہی سے انجام دیئے۔

☆ اکاؤنٹس اور شعبہ کیش : کل تین افراد پر مشتمل یہ سیکشن کیش کی وصولی' پٹی کیش کا حساب' بینک میں رقوم جمع کرنے اور نکلوانے' ماہانہ اور سالانہ فائنل اکاؤنٹس بنانے' ان کا Internal اور بروقت External آڈٹ کرانے کا کام احسن طریقہ سے انجام دے رہا ہے۔

☆ جامع القرآن کے نیچے تہ خانہ کو وسعت دینے کی ضرورت کافی عرصہ سے محسوس کی جا رہی تھی۔ ایک تو انجمن کو مزید دفاتر کے لئے جگہ درکار تھی' دوسرے جامع القرآن کا main ہال جو بعض مواقع پر ناکافی ہوتا تھا اس کی توسیع درکار تھی۔ الحمد للہ سال ۹۵ء میں اس پروگرام کا Civil work مکمل ہو گیا ہے۔ اور اب دفاتر کی تقسیم کے لئے لکڑی کا کام جاری ہے۔ ان شاء اللہ العزیز ۹۶ء میں دفاتر تہ خانہ میں منتقل ہو جائیں گے۔

سکول کالجوں کے طلبہ وطالبات کے لئے ایک عمدہ تحفہ

ایف اور بی اے میں اسلامیات کے نصاب میں شامل

پانچ سورتیں

الفاتحہ' النور' لقمان' الاحزاب' الحجرات

مع لفظی اور سلیس ترجمہ' از : حافظ نذر احمد صاحب

یکجا کتابی صورت میں دستیاب ہیں

شائع کردہ : مسلم اکادمی' ۱۷/۲۹' محمد نگر' لاہور

۹۵ء میں ارکانِ انجمن کی تعداد اور ۹۴ء سے تقابل

نوع	تعداد دسمبر ۹۴ء	۹۵ء کے دوران اضافہ	تعداد دسمبر ۹۵ء
حلقہ مؤسسین و محسنین	313	5	318
حلقہ مستقل ارکان	163	4	167
حلقہ عام ارکان	684	40	724
کل تعداد	1160	49	1209

بیرون ملک کے ارکان کی تعداد جو مندرجہ بالا تعداد میں شامل ہے۔

نوع	تعداد دسمبر ۹۴ء	۹۵ء کے دوران اضافہ	تعداد دسمبر ۹۵ء
حلقہ مؤسسین و محسنین	70	2	72
حلقہ مستقل ارکان	36	3	39
حلقہ عام ارکان	163	15	178
کل تعداد	269	20	289

شعبہ جات کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ

○ اکیڈمک وِنگ (ACADEMIC WING)

قرآن اکیڈمی کا اکیڈمک ونگ چار ذیلی شعبوں پر مشتمل ہے :

i) شعبۂ تصنیف و تالیف اور ترتیب و تسوید

ii) شعبۂ کتابت و طباعت بشمول کمپیوٹر کمپوزنگ

iii) قرآن اکیڈمی لائبریری

iv) شعبۂ حفظِ قرآن و ناظرہ

تاہم اواخر سال میں شعبۂ حفظ قرآن ایڈمن بلاک کی تحویل میں دے دیا گیا اور مدیرِ عمومی اس کے انچارج قرار پائے۔

i) شعبۂ تصنیف و تالیف اور ترتیب و تسوید

○ اس شعبے کے زیر انتظام سال ۱۹۹۵ء کے دوران بھی سال گزشتہ کے مانند ہر ماہ چار جرائد قریباً باقاعدگی سے شائع ہوتے رہے۔ یعنی ماہنامہ "میثاق" اور ماہنامہ "حکمت قرآن" کے علاوہ "ندائے خلافت" کے دو شمارے۔ تاہم بعض مواقع پر ان میں سے کوئی پرچہ بوجوہ بروقت شائع نہ ہو سکا تو اس کا دو شماروں کے قائم مقام مشترکہ شمارہ شائع کیا گیا۔ چنانچہ مدیر شعبہ کی پاکستان سے ڈیڑھ ماہ کی غیر حاضری کے دوران ماہنامہ "میثاق" اور "حکمتِ قرآن" کے فروری مارچ ۹۵ء کے مشترکہ شمارے شائع ہوئے۔ اس طرح دوران سال "میثاق" کے ۱۲ کے بجائے ۱۱ شمارے منظر عام پر آئے' جبکہ ماہنامہ "حکمت قرآن" کا ستمبر اکتوبر ۹۵ء کا بھی مشترکہ شمارہ شائع ہوا اور اس طرح اس کے ۱۲ کے بجائے ۱۰ شمارے اشاعت پذیر ہوئے۔ ہفت روزہ "ندائے خلافت" جو عملاً پندرہ روزہ ہے' حسب سابق ہر دوسرے منگل کو شائع ہوتا رہا۔ دوران سال اس کے مدیر جناب اقتدار احمد کی شدید علالت اور پھر رحلت کے باعث اس کی

اشاعت میں تقریباً ساڑھے تین ماہ کا تعطل رہا۔ چنانچہ اس کے آٹھ شمارے شائع نہیں ہو سکے اور اس طرح سال بھر میں اس کے ۲۶ کے بجائے ۱۸ شمارے اشاعت پذیر ہوئے۔

○ شعبۂ تصنیف و تالیف صرف تین افراد پر مشتمل ہے جو مذکورہ بالا تین جرائد کی ادارتی ذمہ داریوں کے علاوہ شعبہ کی دیگر جملہ ذمہ داریاں بھی بحسن و خوبی انجام دے رہے ہیں۔ یہ شعبہ مرکزی انجمن کی جملہ کتب (نئی یا پرانی) کی تیاری اور ان کی اشاعت و طباعت کا بھی ذمہ دار ہے۔ چنانچہ نئی کتابوں کو مرتب کرنا اور پرانی کتب کے لئے نئے ایڈیشنز کی اشاعت سے پہلے ان کی تصحیح کرنا یا اگر ضرورت محسوس ہو تو ان پر نظر ثانی کے بعد ان کو از سرِ نو ایڈٹ کر کے نئی کتابت یا کمپیوٹر کمپوزنگ کروانا اسی شعبے کی ذمہ داری ہے۔

○ شعبۂ تصنیف و تالیف اور ترتیب و تسوید کے زیر انتظام ۱۹۹۵ء کے دوران مندرجہ ذیل نئی کتابیں اور کتابچے شائع کئے گئے :

۱ ۔ علامہ اقبال اور ہم (اس عنوان سے اگرچہ محترم ڈاکٹر صاحب کے ایک خطاب پر مشتمل ۴۰ صفحات کا ایک کتابچہ پہلے سے موجود تھا' جو ایک عرصے سے آؤٹ آف پرنٹ تھا' تاہم اب اس پر نظر ثانی کے بعد بعض دیگر مضامین کے ساتھ ۱۲۸ صفحات پر مشتمل کتاب شائع کی گئی۔)

۲ ۔ اطاعت کا قرآنی تصور

۳ ۔ تنظیم اسلامی کی دعوت

۴ ۔ عیسائیت اور اسلام

۵ ۔ To Christians with Love

۶ ۔ مثیلِ عیسیٰؑ' علیؓ مرتضیٰؓ

۷ ۔ صُفّہ ۹۵ء (کالج میگزین)

۸ ۔ سالانہ رپورٹ مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور

○ پہلے سے موجود کتابیں جن کے نظر ثانی شدہ ایڈیشن دوران سال نئی آب و تاب کے ساتھ شائع کئے گئے' یعنی انہیں از سرِ نو ایڈٹ کر کے' نئی کتابت / کمپوزنگ اور نئے گٹ اپ کے ساتھ شائع کیا گیا' ان کے نام درج ذیل ہیں :

۱۔ معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم
۲۔ دستورِ انجمن
۳۔ پراسپکٹس قرآن کالج
۴۔ فہرست کیسٹس وکتب (دو ایڈیشن)

○ مکتبہ میں پہلے سے موجود کتابوں کے نئے ایڈیشنز کی طباعت کے لحاظ سے بھی یہ سال' گزشتہ سال کی طرح بھرپور رہا۔ ۲۱ کتابوں کے نئے ایڈیشنز شائع کئے گئے' جن میں جہاں ضرورت محسوس ہوئی' اغلاط کی تصحیح بھی کی گئی۔ مذکورہ کتابوں میں سے ۴ کتابوں کے دورانِ سال دو دو ایڈیشن طبع ہوئے۔ ان تمام کتابوں کے نام اور ان کے ایڈیشن نمبر ذیل میں دیئے جا رہے ہیں۔

۱۔ عظمتِ صیام وقیام رمضان	(تیسرا+چوتھا)
۲۔ مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق	(سترھواں+اٹھارھواں)
۳۔ دینی فرائض کا جامع تصور	(نواں)
۴۔ اسلام کی نشأۃ ثانیہ۔ کرنے کا اصل کام	(نواں)
۵۔ نبی اکرم ﷺ سے ہمارے تعلق کی بنیادیں	(چودھواں+پندرھواں)
۶۔ عظمتِ صوم	(نواں)
۷۔ مطالعہ قرآن حکیم کا منتخب نصاب	(نواں)
۸۔ آسان عربی گرامر (حصہ اول)	(پانچواں+چھٹا)
۹۔ شادی بیاہ کے ضمن میں ایک اصلاحی تحریک	(ساتواں)
۱۰۔ منہجِ انقلابِ نبوی ﷺ	(پانچواں)
۱۱۔ قرآن حکیم اور ہماری ذمہ داریاں	(نواں)
۱۲۔ آسان عربی گرامر (حصہ دوم)	(تیسرا)
۱۳۔ ترتیل القرآن	(ساتواں)
۱۴۔ استحکام پاکستان اور مسئلہ سندھ	(چوتھا)
۱۵۔ برِعظیم پاک وہند میں اسلام کے انقلابی فکر کی تجدید و تعمیل	(دوسرا)

۱۶۔ راہِ نجات: سورۃ العصر کی روشنی میں (مختصر) (چودھواں)

۱۷۔ رسولِ کامل ﷺ (ساتواں)

۱۸۔ اسلام میں عورت کامقام (چھٹا)

۱۹۔ امّتِ مسلمہ کے لئے سہ نکاتی لائحہ عمل (دوسرا)

۲۰۔ The Way to Salvation.......... (پانچواں)

۲۱۔ The Obligations Muslims Owe to the Quran (ساتواں)

ii) شعبۂ کتابت و طباعت

شعبۂ کتابت و طباعت (بشمول کمپیوٹر کمپوزنگ) کے تحت مرکزی انجمن کے زیرِاہتمام شائع ہونے والے تمام رسائل و جرائد' کتب اور ہینڈ بلز وغیرہ کے علاوہ اخباری و غیر اخباری اشتہارات' پوسٹرز' سٹیشنری اور سرکلرز وغیرہ کی تیاری اور طباعت کا انتظام کیا جاتا ہے۔ اس ضمن میں کتابت / کمپوزنگ اور کاپی پیسٹنگ کی حد تک تمام کام اکیڈمی ہی میں ہوتا ہے اور اس کے لئے یہاں مناسب انتظامات اور سہولتیں موجود ہیں۔ تاہم طباعت (printing) کا تمام کام بازار سے کرایا جاتا ہے۔ اس ضمن میں ایک سے زائد پرنٹنگ پریسوں سے رابطہ رکھا جاتا ہے تاکہ طباعت کے کسی کام میں تاخیر نہ ہو۔ مرکزی انجمن کے علاوہ بعض ذیلی / منسلک انجمنوں' بزم ہائے خدام القرآن' تنظیم اسلامی اور تحریکِ خلافت سے متعلق بیشتر طباعتی مواد کی کتابت و طباعت کا کام بھی بہت حد تک یہی شعبہ سرانجام دیتا ہے۔

شعبہ کے پاس تمام امور کی انجام دہی کے لئے تجربہ کار اور مستعد سٹاف موجود ہے۔ اس کے علاوہ شعبہ کے پاس تین کمپیوٹر اور ایک "HP 4Plus" لیزر پرنٹر موجود ہے۔ کمپیوٹرز میں انگریزی کے مختلف پروگراموں کے علاوہ عربی کمپوزنگ کا جدید ترین پروگرام اور "سقراط اردو ٹائپ سیٹنگ پروگرام" موجود ہے۔

iii) قرآن اکیڈمی لائبریری

جامع القرآن کے نیچے تہ خانے (basement) میں قائم قرآن اکیڈمی لائبریری کو مرکزی

انجمن خدام القرآن لاہور کی مرکزی لائبریری کی حیثیت حاصل ہے۔ اس لائبریری کا بنیادی اثاثہ صدر مؤسس محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب اور ڈاکٹر شیر بہادر خان پنّی مرحوم کی طرف سے عطیہ کردہ کتب پر مشتمل تھا۔ تاہم بعد ازاں ذخیرۂ کتب میں بتدریج اضافہ ہوتا رہا۔

کتب : ۱۹۹۵ء کے آغاز میں لائبریری کے داخلہ رجسٹر (Accession Register) کے مطابق لائبریری میں موجود کتابوں کی کل تعداد ۵۶۹۱ تھی' جبکہ سال کے اختتام پر یہ تعداد ۵۸۸۷ ہو چکی تھی۔ اس طرح دوران سال ۱۹۶ کتب کا اضافہ ہوا۔ جن میں سے ۷۸ کتب عطیہ کے طور پر موصول ہوئیں جبکہ ۱۱۸ کتب قیمتاً خریدی گئیں' جن کی مالیت قریباً دس ہزار روپے ہے۔ خریدی جانے والی کتب میں خاص طور سے قابل ذکر مسند امام احمد بن حنبلؒ کا ۹ جلدوں پر مشتمل سیٹ ہے' جو لائبریری کے ذخیرۂ کتب میں یقیناً ایک گرانقدر علمی اضافہ ہے

دورانِ سال کتابوں کی درجہ بندی (Classification) اور کیٹلاگنگ (Cataloguing) کا کام اطمینان بخش طور سے جاری رہا۔

اِجرائے کتب : دوران سال لائبریری سے قریباً ۹۰۰ کتب کا اجراء عمل میں آیا۔ اس کے علاوہ ایک کثیر تعداد میں رکن اور غیر رکن حضرات نے لائبریری میں موجود رہتے ہوئے کتابوں اور جرائد سے استفادہ کیا۔

رسائل و جرائد اور اخبارات : سال گزشتہ کی طرح سال ۱۹۹۵ء کے دوران بھی قریباً ۱۳۰ ہفتہ وار اور ماہوار رسائل و جرائد باقاعدگی سے موصول ہوئے۔

لائبریری کے لئے روزانہ ۵ اخبارات (تین اردو اور دو انگریزی) باقاعدگی سے خریدے جاتے ہیں۔ دوران سال ایک مزید انگریزی اخبار (The News) کا اضافہ عمل میں لایا گیا۔ محترم صدر مؤسس کے خطابِ جمعہ کی کوریج ملاحظہ کرنے کے لئے ہفتہ کے روز چار اخبارات مزید لئے جاتے ہیں۔

اخباری تراشوں کی فائلنگ : لائبریری میں موصول ہونے والے اخبارات کو بالاستیعاب دیکھ کر ان میں شائع ہونے والے ایسے

آرٹیکلز اور خبریں جو محترم صدر مؤسّس سے متعلق ہوں' نشان زد کر دی جاتی ہیں اور انہیں کاٹ کر فائلوں میں محفوظ کر لیا جاتا ہے۔

iv) جامع القرآن اور شعبۂ حفظِ قرآن و ناظرہ

قرآن اکیڈمی کی جامع مسجد' جامع القرآن میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے گزشتہ بارہ برسوں سے ماہ رمضان المبارک کے دوران نماز تراویح کے ساتھ دورۂ ترجمۂ قرآن کا پروگرام باقاعدگی سے ہوتا ہے۔ ۱۹۹۵ء کے ماہ رمضان المبارک میں دورۂ ترجمۂ قرآن کی ذمہ داری محترم مختار حسین فاروقی صاحب نے انجام دی۔

جامع القرآن میں نمازِ فجر کے متصلاً بعد ہفتے میں تین دن درس قرآن اور تین دن درس حدیث کا معمول باقاعدگی سے جاری رہا۔

جامع القرآن ہی میں قائم قرآن اکیڈمی کے شعبہ حفظ کی کارکردگی حسب معمول نہایت عمدہ رہی' جسے اب ایک روایت کا درجہ حاصل ہو چکا ہے۔ جنوری سے دسمبر تک ۲۰ طلبہ نے حفظ قرآن کی تکمیل کی۔ دوران سال سب سے کم عرصہ میں حفظ قرآن کی تکمیل کرنے والے طالب علم حافظ محسن محمود ولد محمود عالم میاں صاحب تھے' جنہوں نے ساڑھے نو ماہ کی قلیل مدت میں حفظ قرآن مکمل کیا۔ اس ضمن میں موصوف کے بھائی حافظ منعم محمود قریباً دس ماہ میں حفظ قرآن کی تکمیل کر کے دوسرے نمبر پر رہے۔ تکمیلِ حفظِ قرآن کی اوسط مدت قریباً ڈیڑھ سال رہی۔

۱۹۹۵ء میں قریباً ۴۴ طلبہ کو داخلہ دیا گیا اور محدود انتظامات کے باعث اس سال بھی گزشتہ سال کی طرح حفظ کے لئے داخلے بند کرنے پڑے۔ دوران سال شعبہ حفظ قرآن میں طلبہ کی زیادہ سے زیادہ تعداد ۷۱ اور کم سے کم تعداد ۴۶ رہی۔ ہاسٹل میں مقیم طلبہ کی تعداد ۱۴ تا ۲۰ رہی۔

شعبہ حفظ کے علاوہ' جامع القرآن میں عصر تا مغرب ناظرہ کلاس بھی ہوتی ہے' جس سے قرآن اکیڈمی میں مقیم گھرانوں اور گرد و نواح میں رہائش پذیر لوگوں کے بچے استفادہ کرتے ہیں۔ درجہ ناظرہ کے طلبہ و طالبات کی تعداد دورانِ سال ۲۵ تا ۳۵ رہی۔

○ مکتبہ

مکتبہ' انجمن کی دعوت رجوع الی القرآن کا مرکز ہے۔ حسب سابق یہ دعوت ۱۹۹۵ء میں بھی اندرونِ ملک کے علاوہ بیرونِ ملک مشرقی اور مغربی ممالک میں پہنچائی گئی۔

انجمن کی دعوت رجوع الی القرآن کا مؤثر ذریعہ انجمن کی کتب' آڈیو اور ویڈیو کیسٹیں اور جرائد ہیں۔ چنانچہ کتب اور کیسٹوں کا مناسب تعداد میں سٹاک موجود رکھنا اور ان کی مانگ کی بروقت تکمیل' نیز خریداروں کو جرائد کی بروقت ترسیل مکتبہ کی ذمہ داری ہے۔

کتب : کتب کی فروخت کے لحاظ سے بفضلہٖ تعالیٰ ۱۹۹۴ء کی طرح ۱۹۹۵ء بھی اچھا سال ثابت ہوا۔ چنانچہ ۱۹۹۵ء میں کتب کی مجموعی فروخت -/۴,۷۲,۹۸۶ روپے ہوئی' جبکہ گزشتہ سال میں یہ فروخت -/۴,۷۶,۵۴۶ روپے تھی۔ گویا اس سال کی فروخت گزشتہ سال کے مقابلے میں صرف ۰٫۷۵ فی صد کم رہی۔

آڈیو کیسٹ : سال ۱۹۹۵ء کے دوران مکتبہ نے ۲۱۵۱۳ آڈیو کیسٹ فروخت کیں جبکہ سال ۱۹۹۴ء میں یہ تعداد ۲۳۰۱۴ تھی جو گزشتہ سال کے مقابلے میں ۶٫۵۰ فیصد کم رہی۔

ویڈیو کیسٹ : سال ۱۹۹۵ء کے دوران ویڈیو کیسٹوں کی تعداد فروخت ۱۴۷۴ رہی' جبکہ گزشتہ سال یہ تعداد ۲۴۰۸ تھی۔ اس طرح اس سال یہ تعداد قریباً ۳۹ فیصد کم رہی' جس کی وجہ سال گزشتہ میں محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے تازہ دورۂ ترجمہ قرآن ۱۹۹۴ء کی غیر معمولی مانگ تھی۔

جرائد : ۱۹۹۵ء کے دوران بھی حسب سابق مکتبہ سے مندرجہ ذیل جرائد کی اشاعت جاری رہی۔

○ ماہنامہ میثاق ○ ماہنامہ حکمت قرآن ○ ہفت روزہ ندائے خلافت

ہفت روزہ ندائے خلافت اگرچہ قانوناً تو ہفت روزہ ہی ہے مگر عملاً اس کے دو شمارے تو ہر ماہ باقاعدہ جریدے کی صورت میں ہر پندرہ روز بعد شائع ہوتے ہیں' جبکہ بقیہ دو شمارے پندرہ دن بعد ایک خبرنامے کی صورت میں شائع کیے جاتے ہیں۔

لائبریریاں : انجمن کی دعوت رجوع الی القرآن کا ایک موثر ذریعہ انجمن کی لائبریریاں ہیں۔ سال ۱۹۹۵ء کے دوران ایک لائبریری قرآن اکیڈمی کے باہر لبِ سڑک قائم رہی' لیکن اس طرف احباب کی خاطر خواہ توجہ نہ ہونے کے سبب اسے سال کے آخر میں ختم کر دیا گیا۔

دوسری لائبریری وسن پورہ میں قائم ہے۔ ایک اور لائبریری مسجد خدام القرآن اکیڈمی روڈ والٹن میں قائم ہے' جو تنظیم اسلامی لاہور چھاؤنی کے زیر انتظام کام کر رہی ہے۔ اس لائبریری کے لئے جگہ کی سہولت مرکزی انجمن نے فراہم کی ہے۔

مذکورہ بالا لائبریریوں میں ڈاکٹر اسرار احمد کی تصانیف کے علاوہ ان کی آڈیو کیسٹیں بھی سماعت کے لئے موجود ہیں۔

انجمن کی کتب کی فروخت کے لئے ایک ذیلی مرکز (Sale Point) مرکزی دفتر تنظیم اسلامی' A - 67 علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو میں بھی قائم ہے۔

ابلاغ کا ایک ذریعہ وہ اسٹال بھی ہیں جو ہر جمعہ کو مسجد دار السلام' باغ جناح میں لگائے جاتے ہیں۔ اسی طرح کے سٹال ہر خصوصی اجتماع کے موقع پر لگائے جاتے ہیں۔

○ خط و کتابت کورسز

۱۔ شعبے کا اجراء

ایسے طلبہ و طالبات اور خواتین و حضرات کے لئے جو ملک سے یا لاہور سے باہر ہیں یا جن کے لئے کسی وجہ سے قرآن کالج/ قرآن اکیڈمی لاہور میں حاضری ممکن نہیں' خط و کتابت کورسز ترتیب دیئے گئے ہیں' تاکہ سب گھر بیٹھے سہولت کے ساتھ اپنے فارغ وقت میں عربی گرامر اور قرآن کی تعلیم حاصل کر سکیں اور درج ذیل کورسز سے استفادہ کر سکیں :

i) قرآن حکیم کی فکری و عملی رہنمائی اس کورس کا آغاز جنوری ۱۹۸۸ء میں کیا گیا۔ اس کورس کا مقصد خواتین و حضرات اور طلبہ و طالبات کو قرآن حکیم کے مربوط مطالعے کے ذریعے دین کے جامع اور ہمہ گیر

تصور سے متعارف کرانا ہے۔ بفضلِ باری تعالیٰ یہ کورس خوب زور و شور سے جاری ہے۔ اس میں حصہ لینے والوں کی تعداد ۱۹۲۰ تک پہنچ چکی ہے۔ بیرون ملک سے اس کورس کا اجراء سعودی عرب میں جدہ' مکہ مکرمہ' مدینہ منورہ' ریاض' داہران اور الواسیع میں ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ ابوظبی' دوبئ' شارجہ' راس الخیمہ' انگلینڈ' فرانس' کینیڈا اور امریکہ میں بھی اس کورس کا اجراء ہو چکا ہے۔

ii) ابتدائی عربی گرامر (حصہ اول + دوم) دوسرے کورس (حصہ اول) کا اجراء نومبر ۱۹۹۰ء میں کیا گیا۔ قرآن حکیم کو سمجھ کر پڑھنے کے لئے ابتدائی عربی گرائمر کا جاننا ناگزیر ہے۔ اس کورس کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ کو عربی گرائمر کے بنیادی اصولوں سے اس حد تک متعارف کرا دیا جائے کہ قرآن اور حدیث سے براہ راست استفادہ کے لئے انہیں ایک بنیاد حاصل ہو جائے۔ اول الذکر کورس کی طرح یہ کورس بھی بہت مقبول ہوا۔ اس کے طلبہ اور طالبات کی تعداد ۱۱۵۹ تک پہنچ چکی ہے۔ یہ کورس بھی بیرون پاکستان سعودی عرب' ابوظبی' دوبئ' شارجہ' انگلینڈ' فرانس' کینیڈا اور امریکہ میں جاری ہو چکا ہے۔

اس کورس کے حصہ دوم کا آغاز بھی اکتوبر ۱۹۹۲ء میں کر دیا گیا تھا۔ اس میں طلبہ کی تعداد ۱۱۵ تک پہنچ چکی ہے۔

ان کورسز کو متعارف کرانے کے لئے بہت محنت ہوئی اور متعدد اقدام کئے گئے جس کے نتیجہ میں ان کورسز کے شرکاء کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہوا۔ اس سال کورس نمبر ۱ اور کورس نمبر ۲ میں ۹۴ء کے مقابلہ میں اضافہ بالترتیب ۴۲.۶ اور ۱.۱۱ فیصد رہا۔ اسی طرح ان کورسز کی تکمیل کرنے والوں کی تعداد میں بھی کافی اضافہ ہوا۔

○ شعبۂ سمع و بصر

۱۹۹۵ء کے دوران مکتبہ مرکزی انجمن خدام القرآن کو تمام آڈیو اور ویڈیو کیسٹس ڈیمانڈ کے مطابق کاپی کر کے دیئے گئے۔ صدر مؤسس کے دروس قرآن و تقاریر کی ریکارڈنگ کی گئی۔ ایک سالہ کورس کے دوران صدر مؤسس کے لیکچرز اور بالخصوص "اربعینِ نووی" کی ریکارڈنگ آڈیو اور ویڈیو پر کی گئی۔

صدر مؤسس کے خطابات و تقاریر کی فہرست نئی آب و تاب کے ساتھ شائع کی گئی جس میں بہت سے نئے اضافے کئے گئے۔ ایسی بعض ریکارڈنگز کو شامل کیا گیا جو کافی عرصہ سے فہرست میں نہیں تھیں۔

مرکزی انجمن خدام القرآن کی دستاویزی فلم بنائی گئی جو آدھ گھنٹہ کے دورانیے پر مشتمل ہے۔ تمام ریکارڈنگ' ڈبنگ اور ایڈیٹنگ وغیرہ اسی شعبہ کے تحت ہوئی۔ پس پردہ آواز کے لئے پاکستان ٹیلی ویژن کے پروفیشنل orator کی خدمات حاصل کی گئیں۔ اس فلم میں مرکزی انجمن کے متعلق تمام معلومات اور تمام شعبہ جات کی کارکردگی اور تفصیل دکھائی اور بتائی گئی ہے۔

شعبہ سمع و بصر میں موجود World System Converter کے تحت صدر مؤسس کے تمام خطابات امریکی ویڈیو سسٹم میں convert کر کے امریکہ روانہ کئے جاتے ہیں۔ امریکہ میں converting system کافی مہنگا ہے۔

وڈیو ریکارڈنگ کے ضمن میں ایک SUPER VHS کیمرہ مہیا کیا گیا جو ہمارے پرانے کیمروں سے اپنے result کے اعتبار سے بہتر ہے۔ صدر مؤسس کے خطابات و تقاریر اب اسی کیمرے پر تیار کئے جاتے ہیں۔

بحمد اللہ اپنے محدود تر وسائل کے ساتھ اب ہم اس قابل ہو گئے ہیں کہ تھوڑے سے سرمائے کے ساتھ ہم پورے لاہور پر ایک ٹیلی ویژن نیٹ ورک قائم کر سکتے ہیں۔ ہمارے پاس اس قدر مواد موجود ہے کہ ہم بغیر کسی ریکارڈنگز کے ایک سال تک اپنی نشریات دو سے تین گھنٹے روزانہ تک پیش کر سکتے ہیں۔ اگر کبھی ایسا ہو سکا اور وسائل بھی مہیا ہوئے تو ان شاء اللہ دعوت رجوع الی القرآن کے ضمن میں یہ جہت بہت مؤثر ثابت ہو گی۔

○ قرآن کالج

معمول کی تدریسی سرگرمیاں

ایف۔اے' بی۔اے کلاسز : الحمدللہ یہ کلاسز جاری ہیں اور ان میں بورڈ اور یونیورسٹی کے مروجہ نصاب کے ساتھ ساتھ طلبہ کو دینی تعلیم سے بھی آراستہ کیا جاتا ہے۔ دینی تعلیم میں ترجمۃ القرآن' منتخب نصاب اور تجوید وغیرہ شامل ہیں۔ عربی کو بطور لازمی مضمون کے شامل کیا گیا ہے۔ ایف۔اے اور بی۔اے میں لازمی مضامین کے علاوہ مندرجہ ذیل انتخابی مضامین بھی شامل کئے گئے ہیں۔

ایف۔اے: سوکس۔ معاشیات۔ تاریخ۔ فلسفہ۔ ریاضی۔ اسلامیات

بی۔اے: سیاسیات۔ معاشیات۔ اسلامیات۔ فلسفہ۔ عربی۔ ریاضی

ایف اے۔ سال اول و دوم میں طلبہ کی تعداد بالترتیب ۵۵ اور ۳۸ رہی۔

بی۔اے۔ سال اول و دوم میں طلبہ کی تعداد بالترتیب ۱۳ اور ۳ رہی۔

پچھلے سال کی طرح اس سال بھی ایف۔اے کا نتیجہ بڑا شاندار رہا۔ کالج کے تیرہ (۱۳) طلبہ نے لاہور بورڈ کے امتحان میں شرکت کی۔ ان میں سے بارہ (۱۲) طلبہ کامیاب ہوئے۔ اس طرح یہ نتیجہ ۹۲.۳۰ فیصد رہا۔ ان میں سے چار طلبہ نے فرسٹ ڈویژن حاصل کی اور باقی سب اعلیٰ سیکنڈ ڈویژن میں کامیاب ہوئے۔ ایک لڑکے نے ۷۷۳ نمبر حاصل کئے' اس کا میرٹ سکالر شپ متوقع ہے۔ اس طرح قرآن کالج کا لاہور کے کسی بھی اچھے کالج سے موازنہ کیا جا سکتا ہے۔

ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس : ایک سالہ کورس دراصل کالج اور یونیورسٹیوں کے فارغ التحصیل professionals یعنی ڈاکٹرز' انجینئرز' اکاؤنٹنٹس اور دوسرے پڑھے لکھے بالغ افراد کے لئے مرتب کیا گیا ہے۔ اس کے نصاب کا اصل زور دو چیزوں پر ہے۔ ایک عربی گرامر و زبان کی اتنی استعداد فراہم کرنا کہ اس بنیاد پر طالب علم قرآن حکیم بغیر ترجمے کے سمجھ سکے۔ دوسرے قرآن مجید کی فکری اور عملی راہنمائی پر مشتمل ایک منتخب نصاب جو مسلمانوں کی

اجتماعی ذمہ داریوں سے بحث کرتا ہے۔ اس کورس کا بقیہ نصاب ترجمۃ القرآن، احادیثِ مبارک کا ایک مختصر نصاب، تحریکی لٹریچر اور تجوید پر مشتمل ہے۔ اس سال اس کورس میں ۳۵ مرد اور ۱۴ خواتین نے حصہ لیا۔ اس طرح اس سال قرآن کالج میں کل طلبہ کی تعداد ۱۵۸ رہی۔

اسلامک جنرل نالج ورکشاپ : حسب معمول اس سال بھی میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات سے فارغ التحصیل طلبہ کے لئے اسلامک جنرل نالج ورکشاپ منعقد کی گئی۔ اس میں ۳۸ طلبہ نے داخلہ لیا۔ ان میں سے کورس کی تکمیل پر ۱۶ طلبہ کو اسناد دی گئیں۔

لائبریری، سٹاف اور جریدہ

کالج لائبریری : اس سال کالج کے لئے ۹۱ کتب خریدی گئیں اور ۱۱۰ کتب ہمیں بطور عطیہ (donation) وصول ہوئیں۔ اس طرح لائبریری میں اس سال ۲۰۱ کتب کا اضافہ ہوا۔ اس لائبریری سے اب یہ سہولت حاصل ہو گئی ہے کہ طلبہ اور اساتذہ نصاب کی کتب کے علاوہ دوسری اچھی کتابوں کا مطالعہ کر کے اپنے علم میں اضافہ کر سکتے ہیں۔

کالج سٹاف : اس سال دیگر سٹاف میں چار نئے اساتذہ کا اضافہ ہوا۔ ان میں سے ایک ریاضی، دو شعبہ عربی اور اسلامیات اور ایک فلسفہ اور سوکس سے متعلق ہیں۔

کالج کا جریدہ : اس سال بھی "صُفّہ" بڑی آب و تاب سے شائع ہوا۔ یہ جریدہ ۸۸ صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ زیادہ تر طلبہ کی ذہنی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ اس میں ادبی، تحقیقی، تخلیقی مضامین کے علاوہ افسانے، نظمیں، غزلیں، رودادیں اور سفرنامے شائع ہوتے ہیں۔ قابل اساتذہ صُفّہ کے مضامین کی نگرانی کرتے ہیں۔

دیگر سرگرمیاں

اس سال طلبہ کے لئے تقریباً دس انعامی مقابلے منعقد کروائے گئے۔ ان مقابلوں میں مضمون نویسی، تقاریر، حسنِ قراءت، نعت خوانی اور ذہنی آزمائش کے پروگرام شامل ہیں۔ تقاریر، قرآن حکیم اور سیرت رسولؐ کے مختلف موضوعات پر کرائی جاتی ہیں۔ ان مقابلوں سے طلبہ میں تحریر و تقریر کا ملکہ پیدا ہوتا ہے اور ان کی ذہنی استعداد کار میں اضافہ ہوتا ہے۔

اس سال ہمارے طلبہ نے آل پاکستان انعامی مقابلوں میں بھی شرکت کی اور انعامات حاصل کئے۔ قرآن کالج کے ایک طالب علم محبوب الحق نے منہاج القرآن کے منعقد کردہ آل پاکستان بین الکلیاتی مضمون نویسی کے مقابلے میں اول پوزیشن حاصل کی۔ اور ایک دوسرے طالب علم زاہد شکور نے اسی ادارے سے آل پاکستان بین الکلیاتی مشاعرہ کے مقابلے میں دوم پوزیشن حاصل کی۔ اس طرح وہ پاکستان کے کالجوں میں قرآن کالج کی نیک نامی کا باعث بنے۔

اس کے علاوہ ہر ہفتہ بزم قرآن کے تحت آڈیٹوریم میں درس قرآن کا اہتمام باقاعدگی سے کیا جاتا ہے۔ اس سال کالج طلبہ کے لئے ٹور پروگرام بھی مرتب کیا گیا اور انہیں اساتذہ کی نگرانی میں لاہور کے مضافات میں ایک تفریحی مقام پر لے جایا گیا۔

قرآن کالج ہاسٹل

ہاسٹل اس جگہ کا نام ہوتا ہے جہاں رہنے سہنے کی اچھی سہولتوں کے ساتھ تعلیمی سرگرمیوں پر بھرپور توجہ دی جاتی ہے۔ قرآن کالج کا ہاسٹل ہونے کی وجہ سے یہاں اضافی طور پر طلبہ کی اخلاقی دینی اور ذہنی تربیت اور نشوونما کی طرف خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ ہاسٹل میں داخلہ لینے والے طلبہ ملک کے گوشے گوشے سے آتے ہیں اور کئی طرح کی زبانوں اور ثقافتوں کی ترجمانی کرتے ہیں۔ ان سب کو ایک نظم میں پرونا اور ایک مرکز و محور پر اکٹھے ہو کر زندگی گزارنے کا عادی بنانا ہمارا مشن ہوتا ہے۔

گزشتہ چند سالوں سے ہاسٹل میں طلبہ کی تعداد گنجائش سے زیادہ چلی آ رہی ہے۔ اور گزشتہ سال بھی کئی طلبہ کو waiting list پر رکھنا پڑا۔ سال ۱۹۹۵ء میں رہائش پذیر طلبہ کی زیادہ تعداد ۱۰۰ کے قریب رہی۔ جبکہ ہمارے میس میں ایک وقت میں ۸۰ افراد بیٹھ کر کھانا کھا سکتے ہیں۔ اس طرح کھانے کے اوقات میں غیر معمولی رش دیکھنے میں آتا جس کی وجہ سے کامن روم میں بھی بٹھا کر کھانا کھلایا جاتا رہا۔

ہاسٹل کے کمروں میں دیا جانے والا ساز و سامان معیار کے اعتبار سے دیگر ہاسٹلز سے کسی بھی صورت میں کم نہیں ہے۔ اور ہم فخر سے کہہ سکتے ہیں کہ سہولیات کے اعتبار سے یہ ہاسٹل ٹاپ پر ہے۔ طلبہ کے لئے نماز پنج وقتہ کا باجماعت التزام' تلاوت کے اوقات کی پابندی' تذکیری

اجتماعات' اور وقتاً فوقتاً نفلی روزوں کا اہتمام ان کے تربیتی پروگرام کے اہم اجزاء ہیں۔ قرآن آڈیٹوریم میں ہر ہفتہ کی شام منعقد ہونے والا صدر مؤسس ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کا ہفتہ وار درس قرآن ان کی مصروفیات اور بیرونی ممالک کے اسفار کی وجہ سے کچھ تعطل کا شکار رہا۔ اب یہ درس ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب' جو ایک متحرک شخصیت کے حامل ہیں' دے رہے ہیں۔ اس درس قرآن کا طلبہ پر بہت عمدہ اثر ہوتا ہے۔

ہاسٹل کے تنظیمی معاملات کی نگرانی کے لئے کالج کے دو اساتذہ کا بطور وارڈن اور نائب وارڈن تقرر کیا گیا ہے۔ یہ دونوں حضرات ہاسٹل سے ملحقہ کوارٹرز میں رہائش پذیر ہیں اور ہمہ وقت نگرانی اور دیکھ بھال کے لئے موجود رہتے ہیں۔

روزانہ بعد نماز مغرب ہوم ورک کلاس کا اہتمام کیا جاتا ہے جس میں طلبہ کی راہنمائی اور نگرانی کے لئے ایک استاد موجود رہتے ہیں اور اس کے علاوہ عشاء کے بعد طلبہ کو اپنے اپنے کمروں میں سیلف سٹڈی کے لئے وافر وقت مہیا کیا جاتا ہے۔

○ ایڈمن (ADMIN)

ایڈمن کی ذمہ داریوں میں ریکارڈ کیپنگ' اکیڈمی میس اور ہاسٹل' جونیئر سٹاف' کمپیوٹر سیکشن' personnel' budgeting' pay roll قابل ذکر ہیں۔ علاوہ ازیں گورنمنٹ دفاتر اور اراکین انجمن سے رابطہ بھی ایڈمن کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں۔ ایڈمن نے اپنی دیگر ذمہ داریوں کو بطریق احسن ادا کرنے کے ساتھ ساتھ مسلسل رابطہ اور followup کے ذریعہ ماڈل ٹاؤن سوسائٹی سے جامع القرآن کی توسیع کا نقشہ منظور کروایا۔ ایڈمن بلاک کی پہلی منزل اور وضو خانہ کی دوسری منزل کے نقشہ کی منظوری کے لئے کوشش جاری ہے۔ علاوہ ازیں دورانِ سال انجمن کے non digital ٹیلی فون نمبرز کو digital ایکسچینج پر منتقل کروایا گیا۔ قرآن کالج کے لئے ایک نیا (ISD) ٹیلی فون کنکشن حاصل کیا گیا جبکہ قرآن اکیڈمی کے سامنے کارڈ فون بوتھ کے حصول کے لئے کوششیں جاری ہیں۔ ایڈمن نے اپنی بھرپور کوشش کے ذریعہ رجسٹرار جوائنٹ سٹاک کمپنیز سے مرکزی انجمن کا ترمیم شدہ دستور منظور کروایا۔ دوران سال چار مرتبہ اراکین انجمن کو اعانتوں کی یاد دہانی کے لئے خطوط ارسال کئے' جس کا خاطر خواہ نتیجہ

برآمد ہوا۔ انجمن کے کمپیوٹر سیکشن نے ماہانہ اور فائنل اکاؤنٹس بنانے' مکتبہ کے سالانہ خریداروں اور اراکین انجمن کا ریکارڈ رکھنے' آئندہ سال کی آمدن اور اخراجات کا تخمینہ بنانے اور دوران سال آمد و خرچ کے مختلف تقابلی گوشوارے بنانے کے فرائض عمدگی سے ادا کئے۔

○ اکاؤنٹس اور کیش سیکشن

(ACCOUNTS AND CASH SECTION)

ماہانہ اور فائنل اکاؤنٹس بروقت تیار کئے گئے۔ فائنل اکاؤنٹس کا بروقت External آڈٹ کروا کے مجلس عاملہ میں منظوری کے لئے پیش کیا گیا۔ External آڈیٹرز رحمٰن سرفراز اینڈ کمپنی نے ہمیشہ کی طرح ۹۵ء کے فائنل اکاؤنٹس کا بہت کم مدت میں آڈٹ کر کے آڈٹ رپورٹ دے دی۔ انجمن اپنے External آڈیٹرز کی ان اعزازی خدمات کے لئے بے حد شکر گزار ہے۔ داخلی محاسب جناب رحمت اللہ بٹر صاحب نے بھی سال بھر اپنی دیگر مصروفیات کے باوجود انجمن کے Internal آڈٹ کا فریضہ بخوبی انجام دیا۔ محترم بٹر صاحب نے اس مقصد کے لئے ہفتہ میں ایک دن مقرر کر رکھا ہے۔

کیش سیکشن نے سال بھر بینک میں بروقت رقم جمع کروانے اور اخراجات کے لئے بینک سے رقم نکلوانے' رسیدیں جاری کرنے اور آمد و خرچ کا باقاعدہ اندراج کرنے کا فریضہ عمدگی سے ادا کیا۔

○ جنرل کلینک

انجمن کا جنرل کلینک قرآن کالج میں قائم ہے۔ قرآن کالج کے طلبہ بالخصوص اور گرد و نواح کی آبادی کے لوگ بالعموم اس سے استفادہ کر رہے ہیں۔

○ بزم ہائے خُدّام القرآن

بزم ہائے خدام القرآن کا مقصد انجمن کے پرانے وابستگان سے رابطہ ' باہم ربط و ضبط کا اہتمام ' انجمن کے مقاصد کے لئے مزید تعاون واشتراک اور دعوت رجوع الی القرآن کی تیز تر اور وسیع تر اشاعت کے لئے کوشش کرنا ہے۔ اس کے اعزازی ناظم محترم نسیم الدین خواجہ صاحب ہیں جنہوں نے اس کا تاسیسی اجلاس قرآن آڈیٹوریم میں منعقد کیا اور لاہور میں پانچ بزم ہائے خدام القرآن کا اعلان کر دیا گیا اور ان کا دستور بھی مرتب کر لیا گیا۔ مختصر کارکردگی حسب ذیل ہے۔

تین مقامات پر عربی کلاس کا اجراء کیا گیا۔ ایک جگہ نصاب مکمل کر لیا گیا۔ دوسری جگہ کلاس ست روی سے جاری ہے جبکہ تیسری جگہ لوگوں کی عدم دلچسپی کی وجہ سے کلاس کامیاب نہیں ہو سکی۔ رمضان المبارک میں دو مقامات پر دورۂ ترجمہ قرآن کامیابی سے ہوتا رہا۔ تین مقامات پر درس قرآن جاری ہے جس میں سے ایک جگہ شرکاء کی تعداد ۲۰۰ کے قریب ہے۔ جناب خالد محمود صاحب نے ترجمہ قرآن کو پورے پاکستان لیول پر پھیلانے کے لئے جمعیت تعلیم القرآن سے رابطہ قائم کیا جس کے نتیجہ میں بہاولپور اور اس کے اردگرد کے مدارس میں ترجمہ کا کام شروع ہو گیا ہے۔ انہیں پہلا پارہ مع ترجمہ مہیا کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ موسم گرما میں ریلوے سکول میں سمر کیمپ کا بندوبست کیا گیا جس کے افتتاحی اجلاس میں جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب بھی تشریف لائے اور بہت پسند کیا۔ اس طرح کے پروگرام دوسرے سکولوں میں کرنے کے لئے کوشش جاری ہے۔ بزم ہائے خدام القرآن اپنے تمام اخراجات اپنے ذرائع سے پورے کر رہی ہیں۔

رمضان المبارک میں رجوع الی القرآن کے لئے ایک خصوصی مہم چلائی گئی۔ اراکینِ انجمن کو ایک خط ارسال کیا گیا جس میں رمضان المبارک کے حوالے سے ان کی ذمہ داریوں اور قرآن سے تجدید تعلق کو خاص طور پر اجاگر کرنے کے لئے چار کتابچوں : "مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق' قرآن حکیم اور ہماری ذمہ داریاں' عظمتِ صوم اور عظمتِ صیام و قیام رمضان" کو پھیلانے کی استدعا کی گئی۔ اس دفعہ خصوصی طور پر قرآن مجید کے حقوق پھیلانے کا اہتمام کیا گیا اور بحمد اللہ دس ہزار کے قریب "حقوق" تقسیم کئے گئے۔

بیلنس شیٹ برائے سال ۱۹۹۵ء

Balance Sheet as on 31st Dec, 1995

Amount رقم	Liabilities ادائیگی کی ذمہ داریاں	Amount رقم	Assests اثاثہ جات
	فکسڈ فنڈ: مؤسسین، محسنین اور		مستقل اثاثہ جات
2,239,000.00	مستقل اراکین کی یکمشت ادائیگی	22,082,323.88	و سرمایہ کاری
4,210,973.25	قرآن اکیڈمی فنڈ	2,571,985.00	مکتبہ مرکزی انجمن
10,768,380.73	قرآن کالج و آڈیٹوریم فنڈ	66,953.22	اسٹاک و سٹورز
683,900.00	مسجد و مکتب والٹن اور دارالقرآن وسن پورہ فنڈ	210,796.00	پیشگی رقوم و دیگر واجب الوصول رقم
42,145.00	تعلیمی قرضہ فنڈ	30,930.00	تعلیمی قرضہ برائے طلبہ
54,380.00	سیکورٹی ڈیپازٹ	7,206.09	بینک میں موجود رقم
30,000.00	قابل ادائیگی اخراجات	5,275.25	امپریسٹ فنڈ
6,235,965.71	میزان آمدنی منہا اخراجات یکم جنوری ۱۹۹۵ء		
710,724.75	میزان آمدنی منہا اخراجات سال ۱۹۹۵ء		
24,975,469.44		24,975,469.44	

مالی گوشوارہ حساب آمد و خرچ برائے سال ۱۹۹۵ء

Financial Statement 1995

Amount رقم	Expenses اخراجات	Amount رقم	Income آمدن
438,389.37	قرآن کالج (اخراجات منہا آمدن)	953.218.89	ماہانہ اعانت
167.131.00	ہاسٹل قرآن کالج (" ")	2,313.268.87	خصوصی دیگر اعانت
11,266.00	قرآن اکیڈمی کلینک (" ")	182,316.00	خط و کتابت و دیگر کورسز کی فیس
16.370.00	محاضرات قرآنی	411.934.70	دیگر آمدنی
27,272.00	نقد امداد		
68,410.00	دعوت و تبلیغ پبلسٹی		
169.816.00	مسجد		
93.387.00	قرآن اکیڈمی ہاسٹل و میس		
806.444.00	اسٹاف کی تنخواہ		
296,530.00	ٹیلی فون، فیکس، بجلی، پانی و گیس بل		
236,108.00	آڈیٹوریم		
31,758.00	اولڈ ایج بینیفٹ انسٹیٹیوشن		
92,522.00	مرمت اور میٹینس		
251,828.95	خط و کتابت و دیگر کورسز		
80,090.00	امداد میس قرآن کالج		
362,691.39	دیگر اخراجات		
710,724.75	آمدنی منہا اخراجات		
3,860,738.46		3.860.738.46	

سال ۱۹۹۵ء کے دوران

منسلک انجمنوں

کی

کارکردگی کا مختصر جائزہ

انجمن خدام القرآن سندھ' کراچی

مرکزی انجمن خدام القرآن سندھ کا قیام مئی ۱۹۸۶ء میں عمل میں آیا۔ اس کے نگران اعلیٰ ڈاکٹر اسرار احمد صاحب ہیں اور اس کے موجودہ صدر عبداللطیف عقیلی صاحب ہیں۔ اس کی تعمیرات کا کام جس میں جامع مسجد القرآن اور قرآن اکیڈمی شامل ہے تقریباً مکمل ہو چکا ہے اور اندازاً سوا کروڑ روپیہ خرچ ہو چکا ہے

قرآن اکیڈمی کامرس کالج اس اہم پراجیکٹ کا آغاز اکتوبر ۹۵ء سے ہو چکا ہے اور کالج میں ۱۵ طلبہ سال اول میں زیر تعلیم ہیں۔ اس کا مقصد ایسے کامرس گریجوایٹ تیار کرنا ہے جو اس میدان کے شاہسوار ہونے کے ساتھ ساتھ قرآن کو اپنا امام اور ہر دور کے مسائل کے لئے راہ دکھانے والا جانتے ہوں۔

ایک سالہ کورس اس انجمن کے تحت اب تک تین ایک سالہ کورس ہو چکے ہیں جن سے درجنوں خواتین و حضرات نے نہ صرف قرآن حکیم سے براہ راست فہم حاصل کرنے کے قابل ہوئے بلکہ اس فہم کو آگے منتقل کرنے کے کام میں بھی شریک ہیں۔

مختصر دورانیہ کے کورس انجمن خواتین و حضرات کے لئے ۲ سے ۴ ماہ دورانیہ کے کورسز منعقد کرتی رہتی ہے۔ ان کورسز میں عربی گرامر کورس' قرآن حکیم کے منتخب مقامات کی تدریس' ترجمہ قرآن اور تجوید کی کلاسز شامل ہیں۔ حال ہی میں عربی گرامر کورس خواتین اور مردوں کے لئے شروع کیا گیا ہے۔

قرآنی تربیت گاہیں ایک روزہ / دو روزہ/ ہفت روزہ تربیت گاہیں منعقد کی جاتی ہیں جن سے خواتین و حضرات استفادہ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ موسم گرما اور موسم سرما کی تعطیلات کے دوران طلبہ اور طالبات کے لئے ہفت روزہ' دس روزہ تربیت گاہیں منعقد کی جاتی ہیں۔ طلبہ کے والدین نے بھی ایسے پروگراموں کی افادیت کا اعتراف کیا ہے۔

دورۂ ترجمۂ قرآن مسجد جامع القرآن کے افتتاح سے اب تک ہر سال دورۂ ترجمہ ہوتا رہا ہے۔ اس سال بھی حسب معمول انجینئر نوید احمد صاحب نے دورۂ ترجمہ قرآن کرایا۔ کم از کم ۱۰۰ مرد اور خواتین روزانہ استفادہ کرتے رہے۔ اس کے علاوہ ۴۷ حضرات معتکف ہوئے جن کے لئے دن میں خصوصی پروگرام ترتیب دیئے گئے۔

شعبۂ سمع و بصر مرکزی انجمن لاہور کے بعد آڈیو / ویڈیو کیسٹس کاپی کرنے کا سب سے بڑا مرکز قرآن اکیڈمی کراچی میں ہے۔ اس سال ۱۵۲۳۴ آڈیو اور ۱۸۴۸ ویڈیو کیسٹ ریکارڈ کئے گئے۔ مکتبہ سے ۱۱۳۱۵ آڈیو کیسٹ اور ۸۵۱ ویڈیو کیسٹ فروخت ہوئیں۔ اس کے علاوہ کیسٹ کلب کے ممبران کو محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے تازہ ترین خطابات جمعہ بلامعاوضہ ریکارڈ کر کے دیئے جاتے ہیں۔

لائبریریز انجمن کے تحت کراچی میں اس وقت پانچ لائبریریاں کام کر رہی ہیں۔ ان لائبریریوں سے مجموعی طور پر پچھلے سال ۲۳۷ آڈیو کیسٹ، ۲۴۶ ویڈیو کیسٹ اور ۳۹ کتب جاری ہوئیں۔

خطاباتِ جمعہ محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کا جب بھی کراچی آنا ہوتا ہے تو آپ جمعہ کے اجتماع سے بھی خطاب فرماتے ہیں۔ اس کے علاوہ پچھلے سال فیصل آباد سے ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب اور ملتان سے انجینئر مختار حسین فاروقی صاحب نے بھی اجتماعات جمعہ سے خطاب کیا۔ اس مسجد کے مستقل خطیب اعجاز لطیف صاحب ہیں۔

مرتبہ : ایس ۔ ایم ۔ انعام
جنرل سیکرٹری

انجمن خدام القرآن بلوچستان کوئٹہ

انجمن خدام القرآن بلوچستان کوئٹہ کا قیام ماہ نومبر ۱۹۸۹ء میں عمل میں آیا تھا۔ جس کے اب تک پانچ سالانہ اجتماعات باقاعدگی سے صدر مؤسس محترم ڈاکٹر اسرار احمد کی زیر صدارت منعقد ہو چکے ہیں۔ پچھلے سال ایک مخیر خاتون نے جو ۱۸۰۰۰ مربع فٹ جگہ ہبہ کی تھی مالی وسائل میہانہ ہونے کی وجہ سے ابھی تک صرف چار دیواری کھڑی کر کے گیٹ لگایا گیا ہے۔ اس وقت ارکان کی تعداد ساٹھ ہے جن میں چودہ مؤسس ارکان ہیں' بقیہ عام ارکان ہیں۔ اکثر ارکان کی جانب سے اعانتوں کی ادائیگی باقاعدہ نہیں ہے۔ انجمن کے دفتر میں ایک مختصر لائبریری بھی قائم کی گئی ہے جس میں مرکزی انجمن کی شائع کردہ کتب کے علاوہ مختلف تفاسیر' سیرت النبی پر کتب' احادیث کے ترجمے و دیگر کتب برائے استفادہ موجود ہیں۔ علاوہ ازیں آڈیو اور وڈیو کیسٹ فروخت کے علاوہ عام استفادے کے لئے جاری کی جاتی ہیں۔ مختلف مواقع پر انجمن کا لٹریچر تبلیغی مقاصد کے تحت مفت بھی تقسیم کیا جاتا ہے۔ تفسیر عثمانی کے تقریباً دو صد نسخے جو انجمن کو رابطہ عالم اسلامی کے حوالہ سے ملے تھے' درس قرآن کے مختلف حلقوں کے شرکاء میں تقسیم کیے گئے۔ درس قرآن کے حلقے مختلف علاقوں میں قائم کیے جاتے رہے ہیں۔

انجمن کے قیام کے بعد ہر سال باقاعدگی کے ساتھ عربی و تجوید کی کلاسز منعقد کی جاتی رہی ہیں' جن میں مفت تعلیم دی جاتی ہے۔ تنظیم اسلامی کوئٹہ کے اجتماعات کے لئے انجمن اپنا دفتر مہیا کرتی ہے۔ دفتر میں موجود لائبریری اور ذخیرۂ کیسٹ سے رفقاء تنظیم بھرپور استفادہ کرتے ہیں۔

مندرجہ بالا رفتار کار اگرچہ قابل رشک نہیں ہے' تاہم مقام شکر ہے کہ موجودہ محدود وسائل' خواہ مالی ہوں یا افرادی' کے ساتھ یہ ادارہ قائم و دائم ہے۔ وسائل کی دستیابی کے ساتھ ساتھ اس کی کارکردگی میں بھی ان شاء اللہ اضافہ ہوتا رہے گا۔

مرتبہ : سید برہان علی

نائب صدر

انجمن خدام القرآن فیصل آباد

انجمن خدام القرآن فیصل آباد کے زیر اہتمام سال ۱۹۹۵ء کے دوران دفتر انجمن میں دورۂ ترجمہ قرآن کا پروگرام ہوا جس میں حاضری کم از کم ۵۵ رہی۔ صدر انجمن جناب ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب نے مترجم کے فرائض ادا کیے۔ موسم گرما میں ایک چالیس روزہ قرآنی ورکشاپ منعقد کی گئی جس میں عربی کی تدریس کے علاوہ "قرآن کا پیغام" کے عنوان سے قرآن مجید کے منتخب حصے لیکچرز کے انداز میں پڑھائے گئے' جبکہ فرمودات نبویؐ سے استفادہ کی غرض سے "اربعین نووی" اور سیرت النبیؐ کے لئے "منہجِ انقلابِ نبویؐ" پر لیکچرز کا اہتمام کیا گیا۔ قرآن اکیڈمی کے لئے وقف پلاٹ کے ساتھ سڑک تک رسائی کی غرض سے مزید ۴۷ مرلے جگہ حاصل کی گئی اور اکیڈمی کا نقشہ اور ماڈل بنوالیا گیا۔ سٹرکچر ڈیزائن تکمیل کے مراحل میں ہے۔ نومبر ۹۵ء میں سالانہ اجلاس کے ساتھ فنڈز ریزنگ ڈنر (Fund Raising Dinner) کا اہتمام بھی کیا گیا۔ اس سال کے دوران تقریباً چودہ ہزار روپے کی کیسٹ اور کتب فروخت ہوئیں اور تقریباً ۱۰۰ افراد لائبریری سے باقاعدگی کے ساتھ استفادہ کرتے رہے۔

مرتبہ : محمد اسلم

معتمد عمومی

انجمن خدام القرآن پنجاب' ملتان

انجمن خدام القرآن ملتان ماشاء اللہ اپنے قیام کے چھٹے سال میں قدم رکھ چکی ہے۔ ذیل میں آپ سال ۱۹۹۵ء کی رپورٹ ملاحظہ فرمائیں۔

قرآنی علوم و معارف کی بارش : قرآن اکیڈمی ملتان میں گزشتہ تین چار سال سے تراویح کے دوران میں ترجمہ قرآن پیش کیا جا رہا ہے۔ گزشتہ رمضان المبارک میں یہ سعادت راقم الحروف کے حصہ میں آئی۔ میرے لئے یہ پہلا موقع اور طویل ریاضت تھی۔ محترم فاروقی صاحب نے اس دورۂ ترجمہ کی تشہیر کے لئے ۴۵ رفقاء پر مشتمل ایک دو روزہ علاقائی تربیتی کیمپ لگایا۔ سات ہزار ہینڈ بل اور پانچ سو لٹکانے والے دعوتی کارڈز تقسیم کئے گئے۔ ماہ صیام کی آمد سے ایک ہفتہ قبل میری رہائش گاہ پر استقبال رمضان کے عنوان سے ایک تقریب منعقد ہوئی۔ دورۂ ترجمہ قرآن کے پروگرام کا آغاز رات آٹھ بجے نماز عشاء سے ہوتا اور رات ایک بجے تک جاری رہتا۔ سامعین کی اوسط حاضری ۱۵۰ سے ۲۵۰ افراد تک رہی۔ ختم قرآن کے موقع پر ۲۷ رمضان المبارک کو حاضری تقریباً ۵۰۰ تھی۔ ۱۵ افراد نے مستقل قیام کیا اور ۳۵/۴۰ خواتین نے بھی پروگرام سے استفادہ کیا۔

ہفتہ وار درس قرآن : دوران سال ہفتہ وار سلسلہ وار درس قرآن بحمد اللہ جاری و ساری ہے۔ شرکاء کی اوسط حاضری ۳۰ کے لگ بھگ ہوتی ہے۔ آج کل ہم سورۃ النور کا مطالعہ کر رہے ہیں۔

خواتین کا ماہانہ اجتماع و دروس قرآن : انجمن اور تنظیم سے متعلق خواتین کا ماہانہ اجتماع ہر انگریزی ماہ کے پہلے سوموار کو خواتین ہال میں ہوتا ہے جس میں ایک خاتون ہی تدریس کے فرائض انجام دیتی ہیں۔ درس میں خواتین کی اوسط حاضری ۴۵/۵۰ رہتی ہے۔

تربیت گاہیں : ہماری انجمن تعطیلات گرما میں سکولوں اور کالجوں کے طلبہ کی تربیت کے لئے ۳۰ روزہ قرآنی تربیت گاہیں منعقد کرتی رہتی ہے۔ اس طرح کی تیسری تربیت گاہ جون جولائی ۱۹۹۵ء میں منعقد کی گئی جس میں ۴۵ افراد نے شرکت کی اور ۲۰ سے زائد ہمہ وقتی مقیم رہے۔

اس طرح یہ تربیت گاہ بہت کامیاب رہی۔ اس تقریب کی افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی حافظ ناصرالدین خاکوانی صاحب تھے۔ اس کے علاوہ اراکین انجمن کے علم و فہم میں اضافہ اور اعمال و اخلاق میں نکھار پیدا کرنے کی غرض سے ایک چار روزہ تربیت گاہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس میں ۲۳ احباب شریک ہوئے۔ ناظم تعلیمات جناب محترم فاروقی صاحب نے ۶ ستمبر کو ایک روزہ کل وقتی تربیت گاہ کا انعقاد کیا۔ اس میں امت مسلمہ کے عروج و زوال اور احیائی عمل' خلافت کی نوید اور کچھ دوسرے اہم موضوعات پر لیکچر ہوئے۔ شرکاء نے اس تربیت گاہ کو بہت پسند کیا۔

عربی گرامر کورس : مئی ۱۹۹۵ء میں احباب کے ذوق کے پیش نظر شام کے اوقات میں عربی کلاس کا اجراء کیا گیا جس میں الحمدللہ ۲۵ کے قریب پڑھے لکھے احباب نے داخلہ لیا۔ زکریا یونیورسٹی کے پروفیسر ریاض الرحمن صاحب نے تدریس کے فرائض انجام دیئے۔ لگ بھگ ۱۵ احباب نے اگست ۱۹۹۵ء کے اواخر میں باقاعدہ امتحان پاس کر کے سند فراغت حاصل کی۔

شعبہ حفظ و ناظرہ : اکیڈمی کے شعبہ حفظ میں ۲۰ بچے زیر تعلیم ہیں اور اس سال ۴ بچوں نے حفظ مکمل کیا۔ اسی طرح شعبہ تجوید و ناظرہ سے ۸۰ بچے استفادہ کر رہے ہیں۔

خطباتِ جمعہ : جامع القرآن قرآن اکیڈمی میں خطبات جمعہ مختلف موضوعات پر جاری رہے۔ اس وقت "اسلام کا نظام حیات" کے موضوع پر گفتگو ہو رہی ہے۔ یہ ذمہ داری بھی راقم الحروف کے ذمہ ہے۔

تحریک اصلاح الرسوم : حلقہ احباب کو مساجد میں محفل نکاح منعقد کرنے اور دوسری ہندوانہ رسومات کو ترک کرنے کی ترغیب دی جاتی رہی ہے۔ الحمدللہ بہت سے احباب اس سلسلے میں تعاون کر رہے ہیں۔

تعمیرات : دوران سال ہم نے تعمیراتی کام بھی ہنگامی بنیادوں پر جاری رکھا۔ ناظم تعلیمات محترم فاروقی صاحب کی رہائش گاہ اور مہمان خانے مکمل کیے۔ مسجد کے سامنے والا ہال بھی مکمل کیا گیا۔

مرتبہ : ڈاکٹر محمد طاہر خاکوانی

انجمن خدام القرآن سرحد' پشاور

انجمن خدام القرآن سرحد کی تاسیس دسمبر ۱۹۹۲ء میں ہوئی۔ محترم ڈاکٹر محمد اقبال صافی صاحب جو کہ تنظیم اسلامی کے بھی ایک فعال رکن ہیں' کو انجمن کا صدر اور پروفیسر ڈاکٹر محمد داؤد خان صاحب (آئی سرجن) کو جنرل سیکرٹری مقرر کیا گیا۔

انجمن خدام القرآن سرحد کے قیام سے اب تک اس کے زیر اہتمام مختلف پروگرام منعقد کئے گئے جن سے سرحد کے عوام و خواص نے بھرپور استفادہ کیا۔ قرآن اکیڈمی سرحد کے قیام کے لئے حیات آباد کے قریب ایک صاحب خیر نے ساڑھے چار کنال اراضی دینے کا وعدہ کیا ہے۔ تاہم اس زمین کے حصول میں فی الحال کچھ قانونی پیچیدگی موجود ہے جسے دور کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ امید واثق ہے کہ جلد ہی قرآن اکیڈمی کا کام شروع ہو جائے گا۔

انجمن کے ممبران کی تعداد ۳۸ ہے۔ اس میں ۷ مؤسسین' ۲ محسنین' ۵ مستقل ارکان اور ۲۴ عام ارکان شامل ہیں۔ ان میں فعال ارکان کی تعداد ۱۳ ہے۔

انجمن کی لائبریری میں صدر مؤسس مرکزی انجمن خدام القرآن کے تمام آڈیو اور ویڈیو کیسٹ موجود ہیں' جن سے خاصی تعداد میں عوام الناس استفادہ کر رہے ہیں۔

قرآن حکیم کی علمی و فکری رہنمائی پر مشتمل خط و کتابت کورس کو عام کرنے کے لئے بھی مختلف ذرائع سے کوششیں جاری ہیں۔ اس سلسلہ تنظیم اسلامی پشاور کے ایک فعال رفیق جمشید عبداللہ صاحب (جو کہ ایک پرائیویٹ کالج میں لیکچرر ہیں) کی کوششوں سے تقریباً ۴۵ افراد نے قرآن حکیم کی فکری و عملی رہنمائی کورس میں داخلہ لیا۔ دوران سال کتب اور کیسٹ کی فروخت بھی جاری رہی۔ اگرچہ تاحال انجمن خدام القرآن سرحد کی کارکردگی قدرے سست ضرور ہے تاہم امید واثق ہے کہ ڈاکٹر محمد اقبال صافی صاحب' جو کہ ایک انتھک اور نہایت محنتی انسان ہیں' کی کوششوں سے ان شاء اللہ عنقریب یہ انجمن بھی اپنے اہداف کو پورا کرلے گی۔

مرتبہ : وارث خان

معتمد

انجمن خدام القرآن راولپنڈی' اسلام آباد

سال رواں کے آغاز میں مورخہ ۱۸/ جنوری ۹۵ء کو انجمن کے زیر اہتمام ایک نشست اسلام آباد ہوٹل میں منعقد ہوئی جس میں مرکزی انجمن کے صدر موسس جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے "موجودہ تہذیبی کشمکش کا حل" کے موضوع پر خطاب کیا' جس کو شرکاء نے بہت دلچسپی سے سنا اور پسند کیا۔ یہ انجمن کی سطح پر پہلا باقاعدہ اجتماع تھا۔ خطاب کے موقع پر مکتبہ بھی لگایا گیا تھا۔ چھ ماہ بعد ہی ایک تعارفی نشست زیر اہتمام انجمن خدام القرآن مورخہ ۱۰/ جون ۹۵ء منعقد ہوئی۔ اس میں بھی جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے انجمن خدام القرآن کے اغراض و مقاصد پر مکمل خطاب فرمایا' جس کو شرکاء نے بہت پسند کیا اور آئندہ بھی ایسی نشستوں کو جاری رکھنے کا مشورہ دیا۔ اس کے علاوہ گزشتہ سال کی کارکردگی کی کچھ highlights درج ذیل ہیں۔

☆ انجمن کی ماہانہ میٹنگ تقریباً ہر ماہ منعقد ہوتی ہے' جس میں صلاح مشورے سے انجمن کو مزید فعال بنانے کے لئے غور و خوص کیا جاتا ہے۔ اس سال انجمن کے تعارف کے لئے لٹریچر اور ۵۰۰ کی تعداد میں کتابچہ بھی تقسیم کیا گیا۔

☆ مکتبہ سے اس سال =/8500 روپے کی وڈیو آڈیو کیسٹ اور کتب فروخت ہوئیں۔ اور بے شمار لوگوں نے گھر کے لئے ایشو کرا کر استفادہ کیا۔

☆ ماہ رمضان ۹۵ء میں راولپنڈی۔ اسلام آباد کے آٹھ مقامات پر دورۂ ترجمہ قرآن بذریعہ وڈیو کیسٹ ہوا۔ گزشتہ سال وڈیو کاپی کی سہولت نہ ہونے کی وجہ سے تقریباً ۳۰۰ وڈیو کیسٹ بازار سے کاپی کروائی گئیں۔ امسال الحمدللہ شعبہ سمع و بصر کا قیام عمل میں آچکا ہے' اب آڈیو وڈیو کیسٹ کی ریکارڈنگ اور کاپی کی سہولت موجود ہے اور اس سہولت سے دوسرے احباب بھی فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

☆ راولپنڈی۔ اسلام آباد میں بھی قرآن اکیڈمی کے قیام کے لئے C.D.A کو پلاٹ کے لئے درخواست دی گئی ہے اور اس کے لئے کوشش جاری ہے۔

☆ انجمن کی ممبر سازی میں حوصلہ افزا پیش رفت ہو رہی ہے۔ اور اس وقت اراکین انجمن

کی تعداد چالیس ہو چکی ہے' جبکہ انجمن کے قیام کے وقت اراکین کی تعداد پندرہ تھی۔

☆ اسلام آباد ۔ راولپنڈی ۔ لاہور کے درمیان ایک موبائل لائبریری انٹرسٹی ہوٹل کھاریاں کے مقام پر قائم کی گئی تھی' جس سے مسافروں کو آڈیو کیسٹ حاصل کرنے کی سہولت دستیاب ہو گئی تھی اور قرآنی فکر پھیلنے کے امکانات بھی بڑھ گئے تھے۔ ابتدا میں اس لائبریری سے کافی اچھے نتائج حاصل ہونے شروع ہوئے' لیکن کچھ عرصے بعد ناگزیر حالات کی وجہ سے ہوٹل بند ہو گیا اور لائبریری بھی بند ہو گئی۔ اب کوشش جاری ہے کہ اس لائبریری کو دوبارہ جاری کیا جائے۔

اگرچہ کارکردگی کوئی زیادہ حوصلہ افزا نہیں ہے' تاہم پیش رفت جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال رہی تو یہ کارواں بڑھتا ہی جائے گا۔

مرتبہ : شمس الحق اعوان

جنرل سیکرٹری

لَنْ يَنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلٰكِنْ يَنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ

(الحج - آیت ۳۷)

اللہ تک تمہاری قربانیوں کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا مگر تمہارا تقوٰی پہنچتا ہے ۔

قربانی ہماری معاشرتی رسم ہے یا دینی فریضہ!

عیدالاضحیٰ کے مبارک موقع پر قربانی کے ساتھ

قربانی کی رُوح اور مقاصد کو سمجھنے کے لیے

امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد کی تالیف

عیدالاضحیٰ اور فلسفہ قربانی

کا مطالعہ ضرور کیجئے

• سفید کاغذ • رنگین سرورق • ۴۸ صفحات • قیمت صرف ۸ روپے

قریبی بکسٹال سے خریدیئے یا ہم سے منگوائیے !

مرکزی انجمن خدام القرآن، ۳۶- K ماڈل ٹاؤن لاہور ۱۴